Date________

# علوم القرآن

١. وہ آیاتِ قرآنیہ جن تک دماغوں کی رسائی نہیں انہیں (iii) کہتے ہیں۔

(i) محکمات (ii) مقطعات (iii) متشابہات

٢. وہ آیات جن کے معنی سمجھ میں نہیں آتے انہیں (ii) کہتے ہیں۔

(i) محکمات (ii) مقطعات (iii) متشابہات

٣. جو آیات متشابہات کے درجے کی مخفی نہیں انہیں (i) کہتے ہیں۔

(i) محکمات (ii) مقطعات (iii) متشابہات

٤. جنکے معنی بالکل صاف و صریح ہوں انہیں (i) کہا جاتا ہے

(i) نصوصِ قطعیہ (ii) مرسلات (iii) محکمات

٥. علماء کا جس مطلب پر اتفاق ہو جائے، قرآن کی ایسی تفسیر کو (iii) کہا جاتا ہے۔

(i) تفسیر بااقوالِ مجتہدین (ii) تفسیر قرآن بالحدیث (iii) تفسیر قرآن بالاجماع

٦. اہلِ کتاب سے (iii) کو ماننے والے مراد ہیں۔

(i) انجیل (ii) توریت (iii) انجیل و توریت

٧. قرآن مجید جگہ جگہ غیر اللہ کو (بطور معبود) پکارنے والے پر (iii) کا فتویٰ دیا۔

(i) گمراہی (ii) کفر و سرکشی (iii) کفر و شرک

٨. ذبح کئے ہوئے مُردہ جانوروں کو پکارنے کا حکم حضرت (iii) کو دیا گیا۔

(i) عزیر علیہ السلام (ii) عیسیٰ علیہ السلام (iii) ابراہیم علیہ السلام

٩. عام مفسرین و اہلِ لغت کی آیات میں "دعا" کے معنی (ii) کے کرتے ہیں۔

(i) دعا کرنا (ii) پوجا کرنا (iii) بلانا

Al Habib

Date ____

۱۰ بے شک سب گھروں سے کمزور گھر (iii) کا ہے۔
(i) چڑیا (ii) مکھی (iii) مکڑی

۱۱ قرآن کریم کی تحقیق کے مطابق کسی کو ولی ماننا (i) طرح کا ہے۔
(i) چار (ii) تین (iii) دو

۱۲ (ii) قید لغات ہیں کہ ما فوق الاسباب کسی کو مددگار ماننا شرک ہے
(i) دیو بند (ii) وہابی (iii) قادیانی

۱۳ جو آیات قرآنیہ تفصیل و تفسیر چاہتی ہیں ان میں ہم (iii) کے محتاج ہوتے۔
(i) دیگر آیات (ii) قیاس (iii) حدیث

۱۴ ایمان (i) سے بنا ہے۔
(i) امن (ii) ایمن (iii) امان

۱۵ اصطلاح شریعت میں ایمان (ii) کا نام ہے۔
(i) توحید (ii) عقائد (iii) رسالت

۱۶ قرآن کریم میں (بقرہ: ۳۴) کافر ہ وکان من الکافرین ۝ (iii) کے متعلق ہے
(i) بلعم بن باعوراء (ii) قارون (iii) ابلیس

۱۷ ابلیس کافر اس لئے ہوا کہ وہ (ii) کی عظمت کا قائل نہ تھا۔
(i) خدا (ii) نبی (iii) فرشتوں

۱۸ قرآن کے نزدیک ایمان کا دار و مدار (iii) پر ہے۔
(i) شکر خداوندی (ii) ذکر خداوندی (iii) عظمت مصطفیٰ ﷺ

۱۹ بعض منافق یہودیوں کو کافر قرار دیا جانے کی وجہ یہ ہے کہ وہ (iii) کو نہیں مانتے تھے۔
(i) سابقہ کتب (ii) قرآن مجید (iii) حضور ﷺ

۲۰ (iii) کا قول سچا مگر قائل خود جھوٹا۔ (در بارہ رسالت میں)
(i) کفار (ii) مرتد (iii) منافق

Date______________

(۲۱) آیت مبارکہ: "اور نہ کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو حق ہے کہ جب اللہ اور رسول کچھ حکم فرما دیں تو انہیں اپنے معاملے کا کچھ اختیار رہے" (ii) کے بارے میں نازل ہوئی۔

(i) ازواج مطہرات کے نفقات (ii) زینب بنت جحش کے نکاح (iii) مسلمان عورتوں

(۲۲) اعمال کی بربادی (i) سے ہوتی ہے۔

(i) کفر و ارتداد (ii) گناہِ کبیرہ (iii) حرام افعال

(۲۳) منافقین نے (iii) میں قبلہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کی گستاخی کی۔

(i) مصر (ii) شام (iii) روم

(۲۴) صحابہ کرام کو نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں (iii) کہنے سے منع کیا گیا۔

(i) اُنظرنا (ii) اِسمعنا (iii) رَاعِنا

(۲۵) رب تعالیٰ نے قرآن میں (i) کو ہر جگہ یاایھا الذین امنوا کہہ کر پکارا۔

(i) مسلمانوں کو (ii) اہلِ کتاب کو (iii) پرہیزگاروں کو

(۲۶) عرف میں اسلام کے معنی (iii) کے ہیں۔

(i) قبولیت (ii) سلامتی (iii) اطاعت و فرمانبرداری

(۲۷) قرآن کریم میں مسلمانوں سے خطاب ہے کہ "اس (i) نے تمہارا نام مسلم رکھا"۔

(i) رب (ii) رسول (iii) قرآن

(۲۸) قرآن نے لقب "حنیفاً مسلماً" سے حضرت (iii) کو موصوف کیا۔

(i) عزیر علیہ السلام (ii) شیث علیہ السلام (iii) ابراہیم علیہ السلام

(۲۹) (ii) پیدائشی مومن ہوتے ہیں۔

(i) اہلِ جنت (ii) انبیاء (iii) اولیاء

(۳۰) قرآن کریم میں لفظ (i) بہت استعمال ہوا ہے بلکہ ایمان کے ساتھ اکثر اس کا حکم آتا ہے۔

(i) تقویٰ (ii) دعا (iii) سفارش

Date

۳۱) اگر تقویٰ کا تعلق اللہ کریم یا قیامت کے دن سے ہو تو اس سے (ii) مراد ہوتا ہے۔

(i) بچنا (ii) ڈرنا (iii) بے پرواہ ہونا

۳۲) اگر تقویٰ کے ساتھ آگ یا گناہ کا ذکر ہو تو وہاں تقویٰ سے (i) مراد ہوگا۔

(i) بچنا (ii) ڈرنا (iii) بے پرواہ ہونا

۳۳) تقویٰ کی (i) قسمیں ہیں۔

(i) دو (ii) چار (iii) کئی

۳۴) (i) کا مدار اطاعت خدا اور رسول پر ہے۔

(i) تقویٰ بدن (ii) تقویٰ دل "

۳۵) (ii) کا مدار اللہ کے پیاروں کی ادب و تعظیم پر ہے۔

(i) تقویٰ بدن (ii) دلی تقویٰ

۳۶) ایمان جڑ ہے اور تقویٰ اس کی (iii)۔

(i) ٹہنیاں (ii) کونپل (iii) شاخیں

۳۷) (iii) کہا: (آیت) "تم نے اپنا وہ کام کیا جو کیا اور تم ناشکرے تھے۔

(i) قارون نے موسیٰ سے (ii) نمرود نے ابراہیم سے (iii) فرعون نے موسیٰ سے علیہم السلام

۳۸) علم القرآن کی عبارت کے مطابق کفر کا مدار صرف ایک چیز پر ہے اور وہ ہے (ii)۔

(i) اللہ کا انکار (ii) حضور ﷺ کا انکار (iii) قرآن کا انکار

۳۹) جس اچھے کام میں حضور ﷺ کی اطاعت کا لحاظ نہ ہو بلکہ مخالفت ہو تو وہ (i) بن جاتا ہے۔

(i) کفر (ii) شرک (iii) فقط گمراہی

۴۰) جب منافقین نے حضور ﷺ کی مخالفت کی نیت سے مسجد (iii) بنائی تو قرآن نے اسے کفر قرار دیا۔

(i) مسجد حرام (ii) مسجد فقیر (iii) مسجد ضرار

Date ____________

(۹) (iii) کے لغوی معنی ہیں: چھپانا یا ڈھانپنا۔

(i) ولی (ii) کفر (iii) شرک

(۱۰) قرآن کریم میں فرمایا گیا کہ "مومن (iii) مشرک سے اچھا ہے"۔

(i) مظلوم (ii) مجنون (iii) غلام

(۱۱) ہر (i) کفر ہے مگر ہر کفر (i) نہیں۔

(i) شرک (ii) ناشکری (iii) بے ادبی

(۱۲) (ii) کی حقیقت رب تعالیٰ سے مساوات پر ہے۔

(i) کفر (ii) شرک (iii) سرکشی

(۱۳) (ii) حضرت عزیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا مانتے تھے۔

(i) عیسائی (ii) یہودی (iii) بنی اسرائیل

(۱۴) بعض (iii) کا عقیدہ تھا کہ خیر کا خالق اللہ ہے اور شر کا خالق دوسرا رب۔

(i) بنی اسرائیل (ii) اہل کتاب (iii) کفار عرب

(۱۵) پارسیوں کا ماننا ہے کہ خالق خیر کو (i) اور خالق شر کو کہتے ہیں

(i) یزداں ، اہرمن (ii) اہرمن ، یزداں

(۱۶) فطرت کو صورت ماننے والا فرقہ (ii) کہلاتا ہے۔

(i) خارجیہ (ii) دہریہ (iii) مرجیہ

(۱۷) قرآن کریم میں توجہ دلائی گئی کہ "کیا یہ نہیں دیکھتے (i) کی طرف کہ کیسے پیدا کیا گیا۔

(i) اونٹ (ii) ہاتھی (iii) گائے

(۱۸) رحمان عزوجل کی طرف تھکن کی نسبت کرنے والا فرقہ (i) کہلاتا ہے۔

(i) تعطیلیہ (ii) دہریہ (iii) لغویہ

(۱۹) مشرکین کا شرک ایک قسم کا تھا لیکن اس کی (ii) صورتیں تھیں۔

(i) چار (ii) بارہ (iii) کئی

Al Habib

Date ____________

۵۲) قل ھو اللہ احد میں (i) کا رد ہے۔
(i) دہریوں کا (ii) مشرکین کا (iii) رب کی طرف نقل کی نسبت کرنے والا جو فرقہ ہے اس کا

۵۳) اللہ الصمد میں (ii) کا رد ہے۔
(i) دہریوں کا (ii) مشرکین کا (iii) رب کی طرف تمکن کی نسبت کرنے والوں کا

۵۴) ولم یکن لہ کفوا احد میں (iii) کا رد ہے۔
(i) دہریوں کا (ii) مشرکین کا (iii) رب کی طرف تمکن کی نسبت کرنے والوں کا۔

۵۵) مفتی احمد یار خان نعیمی فرماتے ہیں:
ایسا (iii) ہم کو مبارک رہے جو قرآن کریم سے ثابت ہے۔
(i) فعل (ii) انعام (iii) شرک

۵۶) اگر بدعت خلافِ دین ہو تو (i) ہے۔
(i) حرام (ii) کفر (iii) ناجائز

۵۷) (i) نے رہبانیت اور تارک الدنیا ہونا اپنی طرف سے ایجاد کیا۔
(i) عیسائیوں نے (ii) یہودیوں نے (iii) جنہوں نے

۵۸) مفتی احمد یار خان نعیمی نے الٰہ کی پہچان کی ایک خاص وجہ بتائی کہ اس کا ذکر (i) میں ہے۔
(i) کلمہ (ii) قرآن (iii) نماز

۵۹) وہابیوں نے الٰہ کا مدار (iii) اور مافوق الاسباب حاجات میں تصرف پر سمجھا ہے۔
(i) بصارت و سماعت (ii) مکمل قدرت (iii) علم غیب

۶۰) الٰہ برحق کی بڑی پہچان یہ ہے کہ: (ii)
(i) جو عالم میں تصرف پر قادر ہو
(ii) جس کو نبی کی زبان الٰہ کہے
(iii) جو مستقبل کے احوال پر مطلع ہو

۶۱) (i) کا لغوی معنی ہے انتہائی بلندی یا حیرانی۔
(i) الٰہ (ii) علو (iii) قرب

Date ________

۴۲ لفظ ولی (ii) سے بنا ہے

(i) والی (ii) وَلْی (iii) ولایۃ

۴۳ قرآن شریف میں لفظ دعا (i) معنی میں استعمال ہوا ہے۔

(i) پانچ (ii) دو (iii) سات